Jail notebook of Martyr Ashfaqullah Khan

Courtesy :- Mr. Shadab Ullah Khan (grandnephew of the Martyr)



هرگز نمیرد آنکه دلش زنده شد به عشق

ثبت است بر جریدهٔ عالم دوام ما

نشان

محمد اشفاق اللہ خاں وارثی

المتخلص بہ حسرت

ماخوذ کاکوری کانسپریسی کیس

شہپر زاغ و زغن زیبائے صید و قید نیست

ایں کرامت ہمرہ شہباز و شاہیں کردہ اند

ماخاطر یہ شعر بسمل صاحب کو [illegible] میں لکھکر [illegible] اردو [illegible] کی

اچھا ہوا ~~اے اہل~~ حسرت کی مٹ گئی

ہستی کی اک جو خطرہ ... [illegible]

ال

یہ یاد رفیق ہمارے سینہ پر یاد رہیں
گل سے مٹی میں ملیں گھاؤ نہیں یاد رہیں

وہ عزت خصلت شخص خداوند کریم اور قوم کی نگاہ میں ہیں ہزاروں سے زیادہ مقبول و باعزت ہے جو خدمت وطن کے لئے زندہ رہا اور اُس نے آزادی کے لئے سانس لی ۔

وطن پرستی کا جذبہ جسقدر ترقی کرتا ہے اسیقدر آزمائش و مصیبت کی پکار اپنے ہمراہ لاتا ہے ۔ اغیار کی جانب سے تخویف و تہدید اور ترغیب و تحریص کے صدہا جال تیار کئے جاتے ہیں ~~[illegible]~~ لیکن سچا محب وطن بروقت امتحان کامیاب ہی اترتا ہے

مبارک ہیں وہ ہستیاں جنہوں نے اپنا مقصد زندگی آزادی وطن قرار دے لیا اور قابل پرستش ہیں وہ مائیں جنہوں نے ایسے بچے پیدا کئے ۔ (ملک)

مسز لٹل نے بھی ہموس ہیڈ گلہنا بچہ اور نسیم
بانیسے ظلم ہوئی جب سے طبیعت تیری رنگی

July
1942 کلکتہ
فرشتہ وادی

وطن ہمیشہ رہے شاد کام اور آزاد
ہمارا کیا ہے اگر ہم رہے رہے نہ رہے

~~بلبل کو گل مبارک گل کو چمن مبارک~~

شیدائے بوستاں کو سرو و سمن مبارک
رنگیں طبیعتوں کو رنگ سخن مبارک
بلبل کو گل مبارک گل کو چمن مبارک
ہم بیکسوں کو اپنا پیارا وطن مبارک

ہم نے تم کو کہا ہے [illegible] ~~[illegible] شاد رہیں~~
ہم رہیں یا نہ رہیں ایسے رہیں یا در رہیں [illegible] دنیا در رہیں
دشمن پر واہ سے [illegible] شاد دنیا شاد رہیں
ہم اجڑے ہیں تو اجڑیں وطن آباد رہے
[illegible] وطن [illegible] ~~[illegible] شاد رہیں~~

مٹھے ہے یر وہاں پر بیچ میں سکی تلوار ۔ آہ شعلہ تیز ہو جاتی ہے مرد کی یاد
جال عبرت ہے منظر میرے دل نا عمدار ۔ میرا آنکھیں حال میرو روتی ہیں میرا ...

واسطے بابا میں آ اٹھ جانی گیا میلہ ساتھیں جدھر
حیف نہیں دنیا میں یا رب آتی ہے نظر
رنج و غم آفت مصیبت درد دل درد جگر
کونسی آفت ہے عاشق جو نہیں ہے جس کے سر

اٹھا ہے اہل محمد کے جاس کنعاں
پیچھے کی یوں ہی شور شش حسب و طلب تمام

۱۱۲
۹۱۹

از حضرت وارث شاہ محمد نوری

اے ماتر بھومی تیری سیوا کیا کروں گا

مشکل ہزار آوے پر ہرگز نہیں ڈروں گا

نشچے یہ کر چکا ہوں اسمیں نہیں شک ذرا بھی

تیرے لیے جیوں گا تیرے لیے مروں گا

پھانسی ملے مجھے یا ہو جسم قید میری

پھیری بجا بجا کر تیرا بھجن کروں گا

پھندا یہ موت کا بھی پھولوں کی سیج ہوگا

اسکو سمجھ کے تیری جب تو دیا جلا کروں گا

جیلی کی ہو مشقت یا رام بان و دکھ ہو

سب کچھ میں تیری خاطر مانا کیا کروں گا

وطن آباد رہے

ناشاد میں

نہ فریب داری کا سا بجا سمجھی کا

دیتے ہاتھوں ہی سے سر دینا سکھاتا ہے ہمیں
اور سہنا یہ بھی مصیبت پڑ جاتا ہے

مثل پروانہ کے رہتے نہیں کچھ مال اور زر
اب فقط جان سے وہ کھیلنا سکھاتا ہے ہمیں

کس طرح مرتے ہیں احرار وطن کھار پر
یہ تماشا ہے جو دنیا کو دکھاتا ہے ہمیں

گرد خار حوادث ہے تو دنیا ہے سراسر
قوم کی ناؤ کنارے لے لگاتا ہے ہمیں

محمد اشفاق اللہ خان وارثی حسرت

یہ خیال آتا ہے ہر دم دل میں چھپتا ہے نہاں ہو کر
کہ کیوں ہے قبضہ [illegible] اغیار میں ہندوستاں ہو کر

شہیدان وطن کا خون آخر رنگ لائے گا
چمن میں پھوٹ نکلے گا یہ [illegible] ارغواں ہو کر

فقط دار و رسن ہی اب ہمارا اک ذریعہ ہے
مقاصد ہاں یہی ہے کہ نکلو ہر دو باں ہو کر

میں واقف ہے مادر اور پدر اسیر امر شدی کا ہے
کہ آفت میں پڑا ہے ان کا بچہ نوجواں ہو کر

تمنا ہے اے فلک مجھکو جہاں تک تیرا جی چاہے
ستم پر ستم مجھکو لگا میں شہید زباں ہو کر

وطن آباد [illegible]

~~اشفاق [illegible] میں~~

کروں میں انقلابِ دہر کا شکوہ کیا واللہ
ہے تف مجھ پہ دروں گا جیل سے میں نوجواں ہو کر

دھکتا ہے کلیجہ دشمنوں کا دیکھ کر جس کو
چلا کرتے ہو پھر ہیں کہ جب شاداں ہو کر

بسمل

زندگی بعد فنا تجھ کو ملے گی حسرت
تیرا جینا ترے مرنے کی بدولت ہوگا

نوٹ دیوان حافظ
لکھدی تھی صفحہ

۱۔ اگر زندگی کا مقصد بچہ پیدا کرنا اور کھانا پینا ہی ہے
تو اے انسان تجھ میں اور جانوروں میں کیا فرق ہے

۲۔ وہ انسان پتھر سے بھی بدتر ہے جس میں جذبہ حب الوطنی
موجود نہ ہو۔

۳۔ اُس ماں کو فخر ہونا چاہیے جس کا بچہ وطن پر قربان
ہو جائے۔

۴۔ مبارک ہیں وہ مائیں جنہوں نے ایسے بچے پیدا کیے
جو جذبہ حریت اپنے دلوں میں پاتے ہیں۔

۵۔ موت اُن کے لیے ہے جان جانے کا ڈر ہے۔

[illegible]

۶- مصیبت میں اپنے ساتھ نہیں دیتے اور دوست
ہمیشہ کنارہ کر لیتے ہیں مگر غیر مدد کرتے ہیں۔

۷-

اسٹیشن سدھولی ۔ موضع راما گڈھی

میاں مصطفی حسین شاہ

رائں کے میاں

جیسی اسٹیشن آغا ہمیری کی ڈیوڑھی ہے

سیتاپور جانے والی ریل پر

بھولی لدھن سے جانا چاہئے

...وڑن اباد

~~...~~

Station Sidhauli
Village Ramagarhi
Midu Mustafa Husain
Shah

غزل

بہار آئی ہوئی [illegible] جنوں فتنہ ساماں کی
الٰہی خیر کرنا تو مرے جیب و گریباں کی

صحیح جو بات الفت [حریت] کی ہیں مٹے سے مٹتے ہیں
طبیعت ہیں وہ ہمکیاں دار و رسن کی اور زنداں کی

وہ گلشن جو کبھی آباد تھا گذرے زمانہ میں
میں شاخ خشک ہوں ہاں ان کی اب ہے اُجڑے گلستاں کی

ہمیں بھی ہے شکایت ہمصفیران چمن مجھکو
مری تقدیر میں تھا قفس اور قید زنداں کی

اگر دور خرد محبت تمہیں دعوی الفت ہے
خموشی صاف بتلاتی ہے یہ تصویر جاناں کی

یونہی لکھا تھا قسمت میں چمن پیرائے عالم نے
بہ فصل دل میں گلشن چھوٹ کر قید زندگی

زمیں دشمن زماں دشمن جو اپنے تھے پرائے ہیں
سنو گے داستاں کیا تم مرے حال پریشاں کی

یہ جھگڑے اور [illegible] محبت کر [illegible]
تم تفریق [illegible] میں ہندو مسلماں کی

919

غزل

بہار آئی ہوئی شوق جنوں فتنہ ساماں کی
الٰہی خیر کرنا تو مرے جیب و گریباں کی

صحیح جذبات الفت [illegible] ہیں مٹنے سے مٹتے ہیں
ثبوت ہیں یہ دھمکیاں دار و رسن کی اور زنداں کی

وہ گلشن جو کبھی آباد تھا گذرے زمانہ میں
میں شاخ خشک ہوں ہاں ہاں اسی اجڑے گلستاں کی

نہیں تم سے شکایت ہم صفیران چمن مجھکو
مری تقدیر ہی میں تھا قفس اور قید زنداں کی

گزر جو محبت ہمیں دعوئ الفت تھے
خموشی صاف بتلاتی ہے یہ تصویر جاناں کی

یونہی تھا [illegible] قسمت میں چمن پیرائے عالم نے
ہم فصل گل میں گلشن چھوٹ کر پہنچے قید زنداں کی

زمیں دشمن زماں دشمن جو اپنے تھے پرائے ہیں
سنوگے داستاں کیا تم مرے حال پریشاں کی

یہ جھگڑے اور [illegible] محبت کر لو ہم ملکی
ہم تفریق [illegible] میں ہندو اور مسلماں کی

سبھی سامانِ عشرت تھے مزے سے اپنی کٹتی تھی
وطن کے عشق نے ہم کو ہوا کھلوائی زنداں کی

خدا واقف ہے جیسی کچھ تیرتی ہے گزرتی ہے
سنو مت داستاں اے یار ہم ہمارے ہجراں کی

مثالِ قیس دیوانہ لیے لیلیٰ کی خاطر میں
مہینوں ٹھوکریں کھایا کیا کوہ و بیاباں کی

بحمد اللہ کہ ایسا ستارہ میری قسمت کا
ہے تقلید حنفی کی عطا شاہِ شہیداں کی

جو سالک درِ حضرت کی حسرت لیتا ایماں سے
مبارک حضرت والا کو خواہش باغِ رضواں کی

ادھر خوفِ خزاں سے آشیاں ٹھگم اُدھر دیکھو
ہمیں بلبل کے تفریحِ چمن اور قیدِ زنداں کی

---

marked verses written in Decemb[illegible] 1925

فریاد یہ مادر وطن

آہ! اے ہندوستاں اے سرزمین عز و جاہ
تیرے فرزندوں کی ہے اس دور میں حالت تباہ
چار سو دقت کی مار کھا رہے ہیں آہ! آہ!
ٹھوکریں تیری کھو رہے ہیں اور نہیں ملتی پناہ
اُٹھ خدا کے واسطے اور انکی کچھ امداد کر
تو ہی چھاتی سے لگا کر انکو دلشاد کر

کوئی افریقہ میں وقف گردش ایام ہے
کوئی یورپ میں شکار چرخ نیلی فام ہے
جس طرف دیکھو بیچاروں کا بُرا انجام ہے
انکی قسمت میں فقط رنج و غم و آلام ہے

چین و راحت اب تو انکا خواب پریشاں ہو گئی
عیش و عشرت اور آرام انکھوں سے پنہاں ہو گئی

شہر جو آباد کئے تھے آج وہ برباد ہیں
مالک تاج و نگیں دربدر ہیں ناشاد ہیں
پائمال جور و جفا اہل بیداد ہیں
اُٹھ خدا کے واسطے ہم قابل امداد ہیں

جانے والوں نے تیرے جیتے جی نکھر لئے
شوق مشتاق جو تھا اسکو پورا کر لئے

آہ نازاں جس پہ تو تھا اب وہ شمشیریں کہاں
کانپ اٹھتا جس سے تھا اب وہ تکبیریں کہاں
وہ یقیں و توکل و نانک سی تصویریں کہاں
ہم سنہ کہتو نبی وہ پہلی تقدیریں کہاں
وہ شجاعت اور جرأت اب کہانی رہ گئی
اب جو کچھ باقی رہا وہ نشانی رہ گئی

جلایا دل کو میرے اور کئی برگشتہ نگاہوں نے
گری ہیں بجلیاں جس پر اسی خرمن کا حاصل ہوں

ملک کی خاطر مری دنیا میں یہ توقیر ہے
کہ جیل میں ہو ہتکڑی اور پیروں میں زنجیر ہے
تیر آنکھوں کے ملتی گلے کو شمشیر ہے
سولی ہو پھانسی ہو یا موت دامنگیر ہے
اس لیے بھی ہر دکھ مری کا ہر قسم کی تدبیر ہو
مری خاطر ہند میں دوزخ نیا تعمیر ہو

—

اپنے ہاتھوں ہی سے سر اپنا کٹانا چاہیں
اور دشمن کے سر کھٹ چڑھانا چاہیں

—

موت بہتر ہے وہی جو کہ ہو راہ حق میں ۔ ورنہ پیتا ہے ہر ایک جام قضا کا
ورنہ اپنی غلامی سے جنہیں عار رہا ۔ ہو گئے راہ وطن میں جو فدا اقرار
نہ رہے ایک قدم راہ طلب میں پیچھے
ہو گا وہی جو ہے منظور خدا اقرار

مرنا اچھا ہے غیرت کیا دیکھ لوگ گئے ۔ جینے سے ذلت کے جینا ظلم کی ...

[خیالات آوارگی] Thoughts of Awarai
Written in December 1925

دوران زندگی میں انسان پر ایسے واقعات پیش
آجاتے ہیں اور ایسے سانحات کا اسکو سامنا کرنا پڑتا ہے
جنکا نہ محض بار دیگر تجربہ بلکہ محض خیال ہی ایک روحانی کوفت
و اذیت کا باعث ہو جاتا ہے۔ خداوند عالم نے انجام عالم کو
کچھ ایسا ترتیب دیا ہے کہ جسکے سمجھنے سے انسانی دماغ قاصر ہے
کوئی بھی واقف نہیں ہے کہ آئندہ اسکی قسمت میں کیا لکھا ہے اور
کن کن راحتوں کا حقدار یا کن کن مصائب کا شکار ہوتا ہے۔
جوتشی۔ رمال۔ جفردان۔ اپنے اپنے فن میں خود کو ذہین واقعات
کے میدانوں میں دوڑاتے دوڑاتے ہوئے زمین کی پوچھو
تو آسمان کی سیر کرتے ہیں۔ کوئی ستاروں کی [illegible] کوئی حسب قاعدہ
جواب دیتا ہے کوئی کچھ اور کوئی کچھ۔ سوال کرنے والا انکو جواب دیکر
رخصت کرتے ہیں مگر اپنی خود خبر نہیں ہے کہ کل کیا ہوگا۔
موت۔ یہ ایک ایسی شئے ہے جو آنا ضروری ہے اور ہر انسان
جس نے کہ دنیا پر چہرہ دکھائے اسے مات ضرور کھانا ہے
شاہ ہو فقیر امیر ہو کہ غریب۔ ہر ایک ہر ذی روح ایک نہ ایک
روز ضرور فنا ہو جائے گا۔ اپنے اپنے مذاہب کے موافق
اہل ہنود رسوم ادا کرتے ہیں اہل اسلام [illegible]

ہے لازم کہ ایک دن مرنا ہے جو دنیا میں پیدا ہوا ضرور اس نے مرنا ہے

ہمیں زندگی کوئی مقصود نہیں۔ ہاں یہ ضرور کوشش کی موت اور بہترین موت

اعلیٰ و افضل موت جس پر ہزاروں بلکہ لاکھوں زندگیاں قربان ہوں

وہ موت کیسی اعلیٰ مقصد کے حصول کی خاطر آئے۔ موت ایک مرتبہ آتی ہے

بزدل کو موت ایسی ہی ہے جو روز آتی ہے۔ کسی کا قول۔

Brave dies once, while coward daily. (بہادر ایک مرتبہ ہی مرتا ہے جبکہ بزدل روز مرتا ہے)

بہادری کی موت بزدلی کی زندگی سے بہت افضل و برتر ہے۔

دنیا میں سنا دیں ایسے کام ہمیشہ کرنا چاہئے جس سے مخلوق خدا کا

بھلا ہو خواہ پھر اس کام میں کتنا ہی خطرہ ہو منہ نہ موڑے۔ آگ کے

شعلے پہاڑ درمیان میں حائل ہوں۔ دریا کے دھارے جس کی موجیں

آسمان سے باتیں کرتی ہوں۔ بہتیرے خوف آتا منہ موڑے ہیں

منتظر بیٹھے ہوں گے اس کے راستے کا شیر اللہ کا بندہ اور

دیکھ دریا کے بے پایاں دریں طوفان موج افزا

سر افگندیم و بسم اللہ مجریہا و مرسیہا

گنگا کنارہ پر تب کیو وہ مقصد کے تحت ڈٹے گا تو دولت کی

مثل پھیلا سب ختم بنا دیا کام بگاڑ دے اور

23. Aug 26 4. 13. 6

دنیا تجھکو بزدل کمینہ سمجھے گی اور تو بس گا نہ رہے گا۔ اگر تو
درمیان کشمکش میں تو اپنا اٹل ہو گیا تو تجھ سے آنیوالے
سبق سیکھینگے تیرے انتظار میں رہ کر بدل کرینگے یا جہاں تک
آیا ہے وہاں تک تیرے نقش قدم پر آ پہنچینگے اور جو بڑی مراد کی
جانب تو نے ترقی کرینگے اور اگر تو اُن کا کیا تا باندھا کر
منزل مقصود پر پہنچ گیا تو آنیوالی نسلیں تجھکو پوری قوم مبکر تیرے
قدموں کو بوسہ دیا کرینگی اور تجھے تیرا گیت گایا کرینگے
تیرا نام تیری قوم کا دوا رہیگا مگر دنیا کی قومیں تیرے نام
تیرے اقوال کو عزت سے دیکھینگی اور اسپر عامل ہونگی
ایمانداری - سچائی - راستبازی - ایثار - حب الوطنی -
یہ پانچ چیزیں تیرے ضمیر میں ہونا چاہئے - عزم - استقلال
بہادری - تیرے دلمیں پیدا ہو کامیابی ترقی تیرے قدموں کو چومیگی

Haswat

Ship address.

Abdul Karim
Sarung
Nisham Para Road
Palkie Mohalla
Post no. 9
Haji Yousuf Haji
Sidik Re chall
3rd Floor
Bombay.

عبدالکریم سارنگ [illegible] پاڑہ روڈ

[illegible]

December بجلسہ ۱۹۲۷ء

(ایام وزارت میں کہی گئی)

تضمین (حسرت وارثی)

خدایا دیکھ لے ہم کیسے خوار ہوتے چلے

تیرے ہی نام پہ پیارے نثار ہوتے چلے

فراق خستہ و زار و نزار ہوتے چلے

"وطن سے آہ غریب الدیار ہوتے چلے

نشانۂ ستم صد ہزار ہوتے چلے"

[illegible] معاف ہو یہ گفتگوئے بے تاثیر

مقدرات میں چلتی نہیں کوئی تدبیر

ہماری طرح سے ہیں اور بھی کئی دلگیر

پڑا ہے دیکھئے ہم کو جہاں جہاں تقدیر

"اسیر گردش لیل و [illegible] ہوتے چلے"

تیرے ہی واسطے عالم میں ہو گئے بدنام

ترے سوا نہیں رکھتے کسی سے ہم کچھ کام

تیرے ہی نام کو جپتے ہیں ہم صبح اور شام

"وطن نہ دے ہمیں ترک وفا کا الزام

کہ اب ہر ایک کا ہم شکار ہوتے چلے"

حسرت

7 February 1926

ایام فراری میں لکھی گئی

مادر ہند ترے چاہنے والے ہیں یہ
مست جو تیرے سدا اپنے وہ دیوانے ہیں یہ

باعث ناز جو تھے ایسے فسانے ہیں یہ
جن ترانوں میں مزہ تھا وہ ترانے ہیں یہ

گھر کسان چھوڑ دیں سب روزن و در بند ہیں آج
جیل میں ہائے ترے شیر ببر بند ہیں آج

گھر چھٹا یار چھٹا اہل وطن چھوٹ گئے
ماں چھٹی باپ چھٹا بھائی بہن چھوٹ گئے

وقت وہ ہے کہ کوئی ہائے سجن چھوٹ گئے
ہم بھی یہ کہتے ہیں ہاں ہم سے چمن چھوٹ گئے

دیا یہ جلد سدا کے لیے سو جائیں گے
نام ماتا ترے عشق میں تر جائیں گے

بوڑھی ماتا کی فقط رکھیو اتارا ہم تھے
ظاہرا اسکا بڑھاپے میں سہارا ہم تھے

بہن بھائی کی امیدوں کا سہارا ہم تھے
کہ دو ابھی محبت کا ستارا ہم تھے

کون واقف تھا اجل سر پہ بلا لاتی ہے

بیٹھے بٹھلا دے حکومت پہ غضب ڈھاتی ہے

بزدلوں کو ہی سدا موت سے ڈرتے دیکھا

ان کو بار اتنی روز ہے مرتے دیکھا

Brave dies once, while coward hundreds a day.

موت سے دلیر کو ہم نے نہیں ڈرتے دیکھا

کتنے موت پہ بھی کھیل سی کرتے دیکھا

موت اک بار جب آتا ہے تو ڈرنا کیا ہے

ہم سدا کھیل ہی سمجھا کئے مرنا کیا ہے

فرض داری

وللہ ارے ستم جاناں یہ نقش محبت ہیں
بیٹھے ہیں بدر شیواری مٹتے ہیں بیتاباں
یارب ہے ہمارے الہی بزم ترانہ میں ساقی کا دم ہے دور [illegible] اغواں
[illegible] وطن فرزند [illegible]
[illegible] سعد و [illegible] حساب [illegible]
بدگمانی دعا [illegible] شکوہ سنج جور ہے حسرت
دیار شوق میں [illegible] ایسا بھی ہوتا ہے

ہنوز دولت و قسمت پہ ارباب ہوس نازاں
یہاں بے برگ و سامانی سامان محبت ہے

ارے ستائی غربت ہے مغموم نہ ہو حسرت
کب تک نہ خبر ہیں ہے یاران وطن تیری

فرو زندہ بیم عشق و جنوں کو نہ اٹھائیے
بیرو اے اہل ہند ذلالت نہ کیجیے

اپنی طرز جفا لے ہم۔ اظہار التفات کی زحمت نہ کیجیے

(تصویر فاطمی) از مضمون حسین خاں -

جو تیرے پیرہن سا دیدہ خونبار نہیں ہے - اشک تیرا پایاں داغ دل جس طوفاں نہیں ہے

آتش ماتم کی دل اک شکی نہیں ہے - جو اثر ہائے نہیں نظر ہے غم انگیز ہے

حسین تیرا حال کس پر دکھتا ہو قدم رکھیں جگر کا - وہ زمین روتی ہے دکھ میں اس نے محلوں سکا

ٹوٹتی ہے ادھر زینب پر اس لال کا سال - میرا کا دشت سونی ہے برق جو دشت [illegible]

ہو گئی برباد بلا میں سارا رنگ ہی نہیں - دامن قسمت میں میرا سارا سایہ ہی نہیں

اف میری تقدیر میں آ کر وہ کام ہی نہیں - تو نہ سارا رنج ہمیشاں یاد رو سایہ ہی نہیں

یہی ہو بیاد یا قسم کا لال تصویر ہو - ہاسوں کا ہا ہو تیری ہی تصویر ہو -

ہائے بابا ہار بابا لال اے بے ناصر ہو - رانی جو اتی نہیں افسوس ہے بد نصیب ہو

آپ ہی قسمت سے نکار ور کھے انکار - اے شہ فدا کو سمجھتے ہو وہ ہمیشہ آزاد دل

ہائے ایسی ہے میری ہم دم غم فرشتے مخول [illegible] - تو نکس رو تا ملک رو تے دل ہے آزادی

پھر وطن ماں ہی میرا سر بد وطن ہو گئی ہے - در در وا ذرا الٹے سارا دوا ہی ہو گئیں

جس کو بھی تیرا صدا سی پر آئیں ہو گئیں - قسم سر اسما ہا ہمیں کا اللہ

غضب رنگینیاں ہیں گریہ ہائے ابتدائی کی
ہوئی ہے جن سے داماں محبت پر یہ گلکاری

خوشی سے ختم کر لے سختیاں جور فراق اپنی تا قبید
اے ہم آزاد ہیں بیگانہ رنج دل آزاری

وہ جرم آرزو پر جس قدر چاہیں سزا دے لیں
مجھے خود خواہش تعزیر ہے ملزم ہوں اقراری

چمن میں دور فصل گل ہے لیکن وائے محرومی
قیام بلبل مجبور رحم باغباں تک ہے

ہماری داستان بیقراری بھی سنا دیکھو
گذر تیرا اگر اے باد صبا ان کے مکاں تک ہے

اک میں ہوں کہ گویا میں ہوں محروم فراغت ہوں
اک دل ہے کہ گویا دل ہے مجبور مسرت

جان کو محوِ غم بنا دل کو وفا نہاد کر - بندۂ عشق ہے تو یوں تابِ ولب سے جہاد کر

کی حاجت بندگی دل سے نہ کھلوا زر وہ ہمت سر بلند سے یاس کا انسداد کر

سے بقدر مصلحت وقت پہ جو ڈرے گر تو ڈر - اسکو پیشوا سمجھ اپنے پہ نہ اعتماد کر

عنت کدار ہوں دل فرقت پسند کا - ناکامیاں ہیں میرے مقدر کی یادگاریں

عمل کی بستی میں ہاں تو کیسے بدھیں ہیں

ذرّوں نے پیدا کی ہیں تقدیر میں گلیں

دلوں کو ملا دو عالم سے کر دیا آزاد - تیرے جنون کا خدا سلسلہ دراز کرے

خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد - جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے

پیدا کیا اس نے قتل میں ایسے بازو یار

ایک ہی وار میں سر تن سے جدا کر دیا ہے

ہوئیں ناکامیاں بدنامیاں رسوائیاں کیا کیا

پھیر لی ہم سے لیکن تو نے جاناں کی ہواداری

کہ جیتے جی امان کا مدد کیاں قلعہ سے اٹھتی

نہ اٹھیگا مرے دشت جنوں سے رنج بیچارگی

1

The idle pass through life leaving as little trace of their existance as foam upon the water or <u>smoke</u> upon the air

---

Don't de[illegible], a[illegible] young men do, [illegible] failed, retir[illegible] dej[illegible] to mope and whine in a corner but pluckily set yourself to work.

For children & friends. 2

Oh my India, oh my mother, oh my
nurse o country mine
Why dishevelled are thy tress
luster less thy looks divine,
Why for thy seat so lonely d[illegible]
Why for thy [illegible] ~~tal~~ [illegible]
tattered gear,
When the 3 hund[illegible]d m[illegible] [illegible]
sing, in a Concerns mother dear,
There's no shame, there's no pain
there's no grief, no sorrows hand
when the 3 hundred million voices
sing in a Concerns mother land.
there arose lord Budha great-
who opens nervan's gate above
Half the world kneels before him,
worshipping him in reverent-love

3

King Ashoka spread his deeds
From Gandhara to Anzermain
Are there not their country mother
Of thy goddes thy holy fame
There's no shame - - - - - motherland
[illegible] thy light divine has vanished
[illegible] thy days are dark as night
[illegible] will [illegible]ss away in glory
Shine in lustre fresh & bright
Men are we & not merely sheep
We will revive thy glory grand
O my goddes! O my life soul
O my heaven! my mother land
There's no shame, there's no pain
There's no grief, no sorrows hand
When the 3 hundred million voices
sing, In a chorus motherland.

A. warsi

1. A man should ~~peaceful~~ be cheerful and satisfied even ~~before~~ in those circumstances when there is death before him, as I do.

2. ~~I~~ Life is nothing but dream & the death [illegible] to result.

3. Love & death stand side by side, If you love & love sincerely to a certain thing then be prepared for death. G

4. A lovers death is nothing but a complete satisfaction for him.

5. Patriotism brings with him all sort of troubles & pains but a man who chooses it all the troubles & pains become comfort & ease
n him that is why we
e cheerful up to our end.

—

6. Only for the love of Country I suffered so much.

—

7. There's no desire if there is, there is only one to see you my children struggling for the same end for which I am expected to be punished.

—

8. Brothers & friends will
weep ~~for~~ me after me but
I am weeping over their
Coldness & infidelity to-
words our mother land.

9. Weep not childeren
weep not elders, I am
immortal, I [illegible] im[illegible]e

10.